وطن کو ترک کرنا (اعراض)

وطن کو ترک کرنا (اعراض)

مسئلہ۵۵۵۔ وطن کو چھوڑنا یا اس سے اعراض کرنا (وطن بنانے کی طرح) ایک عرفی امر ہے اور اس معنی میں ہے کہ انسان اپنے وطن سے خارج ہوجائے اور دوبارہ وہاں نہ آنے کا قصد رکھتا ہو۔

مسئلہ۵۵۶۔ جس شخص نے اپنے (اصلی یا انتخابی) وطن کو ترک کیا ہو جب بھی وہاں جانا چاہے تو اس کی نماز قصر ہوگی ، چاہے وہاں کوئی جائیداد رکھتا ہو یا نہ اور اس صورت میں اس جگہ سے گزرنے سے سفر ختم نہیں ہوگا مگر اس صورت میں کہ جب دس دن قیام کا قصد کرے۔

مسئلہ۵۵۷۔ وطن ترک کرنے (اعراض) کے لئے نیت اور قصد لازم ہے، بنابرایں اگر ترک کرنے کی نیت کے بغیر کچھ مدت مثلاً چار یا پانچ سال وطن سے باہر رہے تو وہ جگہ اب بھی اس کا وطن ہوگیۓ البتہ بہت طویل مدت مثلاً چالیس یا پچاس سال وطن سے باہر زندگی گزارے اور اس مدت کے دوران وطن واپس آنے کا سوچا بھی نہیں تو اس صورت میں بعید نہیں کہ طویل مدت تک وطن کو ترک کرنا اس کو چھوڑنے (اعراض) کے حکم میں ہو اور دس دن قیام کا قصد نہ کرنے کی صورت میں اس کی نماز قصر ہوگیۓ

مسئلہ۵۵۸۔ جو شخص اپنے وطن سے خارج ہوجائے اور واپس نہ آنے کا قصد نہیں رکھتا [۱] لیکن جانتا ہو یا مطمئن ہو کہ دوبارہ زندگی گزارنے کے لئے واپس نہیں آئے گا تو بعید نہیں کہ یہ علم اور اطمینان وطن کو ترک کرنے (اعراض) کے حکم میں ہو ، بنابرایں اس جگہ اس کی نماز قصر ہوگیۓ

مسئلہ۵۵۹۔ وہ عورت جو اپنے شوہر کی تبعیت میں اپنے وطن کے علاوہ کسی اور جگہ رہتی ہو اور اپنے وطن سے پھرجانے (اعراض) کا قصد نہ کیا ہو چنانچہ عمر کے آخر تک وطن واپس نہ آنے کا علم یا اطمینان نہ ہو بلکہ واپس آنے کا احتمال ہو اگرچہ کسی حادثے مثلاً طلاق یا شوہر کی موت کی وجہ سے واپس آنے کا احتمال ہو تو وہاں اس کی نماز پوری ہوگی لیکن اگر مصمم ارادہ ہو یا جانتی ہو کہ شوہر کی موت یا طلاق کی صورت میں بھی وطن واپس نہیں آئے گی تو اس صورت میں ترک وطن (اعراض) کہلائے گا اور وہ اس کاوطن شمار نہیں ہوگا۔

[۱] ۔ جو شخص اپنے وطن سے خارج ہوجائے اس کی تین حالتیں ہیں:
۱۔ چنانچہ قصد رکھتا ہو یا جانتا ہو کہ اپنے وطن واپس پلٹ کر آئے گا تو وطن ہونا باقی ہے۔
۲۔ چنانچہ قصد رکھتا ہو یا جانتا ہو کہ واپس پلٹ کر نہیں آئے گا تو اعراض ثابت ہوجائے گا۔
۳۔ چنانچہ واپس پلٹنے یا نہ پلٹنے کے بارے میں کوئی فیصلہ نہ کیا ہو اور اس سلسلے میں کوئی علم بھی نہ رکھا ہو تو وطن ہونا پہلے کی طرح باقی رہے گا، مگر یہ کہ ایک طویل مدت مثلاً چالیس پچاس سال گزر گئے ہوں اور اس دوران اس کے ذہن میں بھی نہ آیا ہو کہ وہاں واپس پلٹ جائے۔